https://www.afkareislami.com

(۳۹) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

فَاِنَّكَ قَدْ جَعَلْتَ دِيْنَكَ تَبَعًا لِّدُنْيَا امْرِئٍ ظَاهِرٍ غَيُّهٗ، مَهْتُوْكٍ سِتْرُهٗ، يَشِيْنُ الْكَرِيْمَ بِمَجْلِسِهٖ، وَ يُسَفِّهُ الْحَلِيْمَ بِخِلْطَتِهٖ، فَاتَّبَعْتَ اَثَرَهٗ، وَ طَلَبْتَ فَضْلَهٗ، اِتِّبَاعَ الْكَلْبِ لِلضِّرْغَامِ، يَلُوْذُ اِلٰى مَخَالِبِهٖ، وَ يَنْتَظِرُ مَا يُلْقٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِ فَرِيْسَتِهٖ، فَاَذْهَبْتَ دُنْيَاكَ وَ اٰخِرَتَكَ، وَ لَوْ بِالْحَقِّ اَخَذْتَ اَدْرَكْتَ مَا طَلَبْتَ. فَاِنْ يُّمَكِّنِّي اللّٰهُ مِنْكَ وَ مِنِ ابْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ اَجْزِكُمَا بِمَا قَدَّمْتُمَا، وَ اِنْ تُعْجِزَا وَ تَبْقَيَا فَمَاۤ اَمَامَكُمَا شَرٌّ لَّكُمَا، وَ السَّلَامُ.

مکتوب (۳۹)

عمرو ابن عاص کے نام

تم نے اپنے دین کو ایک ایسے شخص کی دنیا کے پیچھے لگا دیا ہے جس کی گمراہی ڈھکی چھپی ہوئی نہیں ہے، جس کا پردہ چاک ہے، جو اپنے پاس بٹھا کر شریف انسان کو بھی داغدار اور سنجیدہ اور بردبار شخص کو بے وقوف بنا تا ہے۔ تم اس کے پیچھے لگ گئے اور اس کے بچے کھچے ٹکڑوں کے خواہشمند ہو گئے۔ جس طرح کتا شیر کے پیچھے ہو لیتا ہے۔ اس کے پنجوں کو امید بھری نظروں سے دیکھتا ہوا اور اس انتظار میں کہ اسکے شکار کے بچے کھچے حصہ میں سے کچھ آگے پڑ جائے۔ اس طرح تم نے اپنی دنیا و آخرت دونوں کو گنوایا۔ حالانکہ اگر حق کے پابند رہتے تو بھی تم اپنی مراد کو پا لیتے۔ اب اگر اللہ نے مجھے تم پر اور فرزندِ ابوسفیان پر غلبہ دیا تو میں تم دونوں کو تمہارے کرتوتوں کا مزہ چکھا دوں گا، اور اگر تم میری گرفت میں نہ آئے اور میرے بعد زندہ رہے تو جو تمہیں اس کے بعد درپیش ہو گا وہ تمہارے لئے بہت برا ہو گا۔ والسلام۔

(۴۰) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى بَعْضِ عُمَّالِهٖ

اَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ بَلَغَنِيْ عَنْكَ اَمْرٌ اِنْ كُنْتَ فَعَلْتَهٗ فَقَدْ اَسْخَطْتَّ رَبَّكَ، وَ عَصَيْتَ اِمَامَكَ، وَ اَخْزَيْتَ اَمَانَتَكَ.

بَلَغَنِيْۤ اَنَّكَ جَرَّدْتَّ الْاَرْضَ فَاَخَذْتَ مَا تَحْتَ قَدَمَيْكَ، وَ اَكَلْتَ مَا تَحْتَ يَدَيْكَ، فَارْفَعْ اِلَيَّ حِسَابَكَ، وَ اعْلَمْ اَنَّ حِسَابَ اللّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ حِسَابِ النَّاسِ، وَ السَّلَامُ.

مکتوب (۴۰)

ایک عامل کے نام

مجھے تمہارے متعلق ایک ایسے امر کی اطلاع ملی ہے کہ اگر تم اس کے مرتکب ہوئے ہو تو تم نے اپنے پروردگار کو ناراض کیا، اپنے امام کی نافرمانی کی اور اپنی امانت داری کو بھی ذلیل و رسوا کیا۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے (بیت المال کی) زمین کو صفا چٹ میدان کر دیا ہے اور جو کچھ تمہارے پاؤں تلے تھا اس پر قبضہ جما لیا ہے اور جو کچھ تمہارے ہاتھوں میں تھا اسے نوشِ جاں کر لیا ہے تو تم ذرا اپنا حساب مجھے بھیج دو اور یقین رکھو کہ انسانوں کی حساب فہمی سے اللہ کا حساب کہیں زیادہ سخت ہو گا۔ والسلام۔